

ابواب اور فصول کی کوئی خاص ترتیب نہیں اور نہ ہی مرتب معلوم ہے، البتہ حضرت قاضی صاحب کی مستقل مرتب و مدون سوانح حیات لکھنے کیلئے یہ مجموعہ ریفرنس بک کی حیثیت رکھتی ہے۔ ۲۷۴ صفحات پر مشتمل ضخیم کتاب، مضبوط جلد بندی اور درمیانی کاغذ کیساتھ کتب خانہ ٹیم المدارس نزد مدرسہ عربیہ نجف المدارس کلاچی 0966-760322 ڈیرہ اسماعیل خان سے ۲۵۰ روپے میں دستیاب ہے۔ (بمعر: مولانا امرامدنی)

### ● غُنِيَّةُ الْمُتَمَلِّي فِي شَرْحِ مَنِيَّةِ الْمُصَلِّي (حلی صغیر)

مؤلف: الشیخ ابراہیم الحلبي الحنفی ضخامت: ۲۱۲ صفحات ناشر: زمزم پبلشرز، کراچی  
فقہ حنفی میں منیۃ المصلی کی اہمیت اہل علم سے مخفی نہیں، کتاب الصلاة کے جملہ مسائل کے حل کے لئے یہ کتاب بنیادی اہمیت کی حامل ہے، اہل علم فتویٰ اس کتاب سے مستغنی نہیں ہو سکتے، اب تو خیر اس کتاب کو ابواب مدارس اتنی توجہ نہیں دیتی جتنی کہ وہ مستحق ہیں تاہم پچھلے ادوار میں یہ ایک مرجع و ماخذ سمجھی جاتی تھی اور اس پر عربی زبان میں بڑے بڑے اہل علم نے حواشی اور شروحات لکھی ہے اور آج بھی اس کی عربی، اردو شروحات منظر عام پر آرہی ہے۔ اس کتاب کی ایک شرح حلی صغیر کے نام سے مشہور ہے جس کا مکمل نام غُنِيَّةُ الْمُتَمَلِّي فِي شَرْحِ مَنِيَّةِ الْمُصَلِّي ہے، تاہم پرانی چھاپ والی کتاب سے استفادہ کرنا ذرا مشکل کام تھا اللہ جزائے خیر دے، زمزم کے ابواب اہتمام کو کہ انہوں نے اسکی طباعت کا اہتمام کیا بہت ہی خوبصورت انداز میں اسے شائع کر کے اعلیٰ کمپوزنگ اور طباعت سے آراستہ کیا۔ انتہائی عرقریزی سے تیار کردہ فقہ حنفی کا یہ حسین گلدستہ طلبائے علوم نبوت کیلئے انتہائی مفید، جانفزا، کارآمد سوغات سے کم نہیں، خصوصاً فقہ کے طلباء اور علماء دونوں کے لئے ایک نعمت اور قیمتی تحفہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مصنف کے لئے اعلیٰ درجات کا ذریعہ بنائے اور ابواب اہتمام زمزم کو مزید علمی خدمات کی توفیق عطا فرمائے (بمعر: مولانا اسلام حقانی)

### ● تَبِيْهُ الْوَلَاةِ وَالْحِكْمِ عَلٰی اِحْكَامِ شَاتِمِ خَيْرِ الْاِنَامِ اَوْ اِحْدِ اصْحَابِهِ الْكِرَامِ

تصنیف: علامہ محمد امین ابن عابدین الشامی تحقیق و تخریج: مولانا مفتی ثناء اللہ

ضخامت: ۲۹۵ صفحات ناشر: مرکز البحوث الاسلامی مروان

علامہ امین عابدین شامی کے علمی وقار، فقیہی منزلت اور اجتہادی عبور، علمی عظمت کسی تعارف کی محتاج نہیں، ان کی شہرت ان کے مشہور زمانہ کاوش الرد المختار علی در المختار کے مرہون منت ہے، جس سے کوئی عالم، کوئی محقق، کوئی مفتی اور کوئی قاضی مستغنی نہیں رہ سکتا، بایں ہمہ علامہ مرحوم کی دیگر